کون سی دعا قبول نہیں ہوتی نیز منہ مانگی مراد نہ ملنے کی وجہ؟

فتوی نمبر:WAT-820

تاریخ اجراء:18شوال المکرم1443ھ /20مئی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

(1) کیا کوئی ایسی دعا بھی ہے، جو قبول نہیں ہوتی؟

(2) نیز بعض دعائیں لگتا ہے کہ قبول نہیں ہوتیں، ان کی کیا وجہ ہوتی ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

(1) بعض روایات میں بعض ایسے لوگوں کی نشاندہی کی گئی ہے کہ جن کی دعا قبول نہیں ہوتی چنانچہ حدیث شریف میں ہے کہ: "بندے کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے جب تک کہ وہ گناہ کی دعا نہ کرے یا ایسی بات نہ چاہے کہ قطع رحم ہو، جب تک کہ وہ قبول ہونے میں جلدی نہ کرے۔ عرض کی گئی: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم دعا قبول ہونے میں جلدی کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: وہ کہے: میں نے دعا مانگی اور دعا مانگی، لیکن لگتا نہیں کہ قبول ہوگی، تو وہ تھک کر دعا مانگنا چھوڑ دیتا ہے۔" (الصحیح لمسلم، کتاب الذکر والدعاء، ج04، ص2096، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ: اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالی سے قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے دعا مانگو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ دُعا قبول نہیں فرماتا کسی غافل کھیلنے والے دِل کی۔" (سنن الترمذی، ابواب الدعوات، ج5، ص394، دار الغرب الإسلامي، بیروت)

(2) نیز اوپر ذکر کردہ اسباب نہ ہونے کے باوجود بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ جو دعا مانگی جارہی ہے، وہ قبول نہیں ہورہی، تو اس حوالہ سے یہ بات یاد رہے کہ دعا کی قبولیت کی مختلف صورتیں ہیں کہ یا تو اس سے گناہ معاف ہوجاتا ہے یا دنیا میں فائدہ حاصل ہوجاتا ہے اور یا پھر آخرت میں اس کے لیے ثواب جمع کیا جاتا ہے اور جب کل قیامت میں انسان اپنی ایسی دعاوں کا ثواب دیکھے گا تو وہ تمنا کرے گا کہ کاش دنیا میں میری کوئی دعا قبول نہ ہوتی اور سب یہیں کے لیے جمع رہتیں۔

چنانچہ (دومقامات کی احادیث کا مجموعہ ہے) آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ”دُعا بندے کی تین باتوں سے خالی نہیں ہوتی: (۱) یا اسکا گناہ بخشا جاتا ہے، (۲) یا دُنیا میں اسے فائدہ حاصل ہوتا ہے، (۳) یا اس کیلئے آخرت میں بھلائی جمع کی جاتی ہے کہ جب بندہ اپنی اُن دُعاوں کا ثواب دیکھے گا جو دُنیا میں مستجاب (قبول) نہ ہوئی تھیں تمنا کریگا: کاش! دُنیا میں میری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی اور سب یہیں کے واسطے جمع رہتیں۔“ (الدعاللطبرانی، باب ماجافی فضل لزوم الدعا، ص 32، دارالکتب العلمیة، بیروت) (المستدرک علی الصحیحین، کتاب الدعا، ج 1، ص 671، دارالکتب العلمیة، بیروت)

لہذا اگر دعا کا ثمرہ بظاہر نظر نہیں آرہا، تو پریشان نہیں ہونا چاہئے، بلکہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کرتے رہنا چاہئے اور دعا کی قبولیت کے اسباب (مثلاً فرائض وواجبات کی پابندی، گناہوں سے بچنا وغیرہ) اور اس کے آداب (مثلاً دعا کے اول آخر درود شریف پڑھنا، حضورِ قلب اور قبولیت کی امید کے ساتھ دعا مانگنا وغیرہ آداب) کی رعایت بھی رکھی جائے کہ اس سے قبولیتِ دعا کی امید قوی ہوتی ہے۔

نوٹ: قبولیت دعا کے اسباب اور آداب کی تفصیلی معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”فضائلِ دعا“ ملاحظہ فرمائیں۔ یہ کتاب درج ذیل لنک کے ذریعے ڈاؤنلوڈ بھی کی جاسکتی ہے:

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/fazail-e-dua

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ